السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو لوگ زمینیں اس مقصد کے لیے خریدتے ہیں کہ بعد میں انکی قیمت بڑھ جائے گی تو بیچ دیں گے احتکار میں آتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں! یہ ذخیرہ اندازی یا احتکار میں نہیں آتا ہے۔ کیونکہ احتکار میں وہ چیز مارکیٹ سے بالکل نایاب ہو جاتی ہے اور کہیں سے بھی اس کا مناسب ریٹ پر ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جبکہ زمین کا معاملہ ایسا نہیں ہوتا ہے، بلکہ متعدد مقامات پر زمین دستیاب موجود ہوتی ہے۔ اس کی قیمت تو ایک فطری طریقے سے بڑھ رہی ہوتی ہے، بلکہ اگر اس کو زیادہ بار بیچا جائے تو قیمت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ چہ جائیکہ اسے روک رکھا جائے اور لیٹ کر کے بیچا جائے۔

دوسری بات یہ ہے کہ احتکار کی ممانعت ان ضروری اشیاء کے بارے میں ہے جن کی لوگوں کو اشد ضرورت ہو اور وہ مل نہ رہی ہو، جبکہ زمین تو ہر وقت دستیاب ہوتی ہے، اگر ایک جگہ دستیاب نہیں تو دیگر بیس جگہ بک رہی ہے۔ زمین کی قیمت کا بڑھنا ایک طبعی عمل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ